



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مردار یا جھٹکا کی کھال کی خرید و فروخت جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

دباغت سے پہلے خرید و فروخت ناجائز اور ممنوع اور دباغت کے بعد جائز اور درست ہے "عن ابن عباس، قال: تُصَدَّقُ عَلَى مَوْلَاةٍ لِّمُتَوَنِّةٍ بِشَاةٍ فَمَاتَتْ فَمَرَّبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: «بَلَا أَخَذْتُمْ إِيَّاهَا فَهَذَا لَكُمْ فَتَقْتُلُوهَا فَتَقْتُلُوهَا؟» (فَقَالُوا: إِنَّمَا يَتَنَبَّهُ فَقَالَ: «إِنَّمَا حَرَّمَ أَكْلَهَا»، (مسلم وغيره) (مسلم كتاب الحيض باب طهارة جلود الميتة بالذباغ) 1/277(363).

(محدث ج: 9 ش: 8 ذی القعدہ 1360ھ دسمبر 1941ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 181

محدث فتویٰ